Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

Bsq. Ch. Fazl Ahmad Sh. A.D. 9 of Schools B.A.B.T. Block No. 16 SARGODHA. Distt. Shahpur

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۳ | ۱۹ ماہ وفا ۱۳۲۴ ہش | ۸ شعبان سنہ ۱۳۶۴ ھ | ۱۹ جولائی سنہ ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۶۸

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۸ ماہ وفا - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شام بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کل قادیان تشریف لائیں گے۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے بہتر ہے فالحمد للہ۔

قادیان ۱۸ ماہ وفا - جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ ڈلہوزی سے واپس آگئے ہیں۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے۔

کل بروز جمعرات بعد نماز عصر پونے ۷ بجے شام مسجد نور میں بصدارت حضرت مولوی شیر علی صاحب انصار اللہ کا ماہانہ جلسہ ہوگا۔ احباب اس جلسہ میں بکثرت شامل ہوکر مستفید ہوں۔ انصار کی حاضری لازمی ہوگی۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ نے گیانی عباد اللہ صاحب کو تبلیغ کے سلسلہ میں ڈلہوزی بھیجا ہے۔

روزنامہ الفضل قادیان ۸ شعبان ۱۳۶۴ھ

مسلمانوں میں کیونکر حقیقی اسلامی زندگی پیدا ہو سکتی ہے

(از ایڈیٹر)

مولانا ابوالکلام آزاد کے اس اعلان کے متعلق جس میں انہوں نے اسلامی فقہ کی از سر نو تنظیم کا ذکر کرکے فلسطین کے علماء کی مجلس کو مخلصانہ ہدیۂ تبریک پیش کیا۔ ہم نے سابقہ واقعات اور حالات کی روشنی میں ثابت کیا تھا۔ کہ علماء سے یہ توقع رکھنا کہ وہ کسی کمیٹی میں شریک ہوکر مختلف مسائل کے متعلق کوئی متفقہ اور متحدہ فیصلہ کرسکیں گے محال ہے۔ اور اس طرح تجدید اور اصلاح دین کی خواہش کا پایۂ تکمیل کو پہنچنا ناممکن۔ پھر بتایا تھا کہ دین کی اصلاح اور تجدید کی حقیقی صورت وہی ہے۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمائی اور وہ یہ ہے۔ کہ ہر صدی کے سر پر خدا تعالےٰ کسی مجدد کو مبعوث کرتا ہے۔ اور موجودہ زمانہ میں چونکہ مفاسد گزشتہ زمانوں سے بہت بڑھ گئے تھے۔ اس لئے خدا تعالےٰ نے اس صدی کے سر پر جو مجدد مبعوث کیا اسے نبوت کا خلعت بھی عطا کیا۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس زمانہ کے مجدد کو مسیح اور مہدی قرار دے کر درجۂ نبوت کا اہل قرار دیا تھا۔

دراصل دین کی اصلاح اور تجدید کی غرض یہ نہیں ہوتی۔ کہ مختلف مسائل کی موشگافیاں کرکے بے فائدہ اور دور از کار مباحث و مناظرات کے دروازے کھولے جائیں۔ بلکہ یہ ہوتی ہے۔ کہ انسانوں کے سامنے ایسا سیدھا اور آسان راستہ پیش کیا جائے کہ وہ اس پر چل کر خدا تعالےٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرسکیں۔ اور ظاہر ہے کہ ایسا رستہ وہی انسان پیش کرسکتا ہے۔ جو خود اس سے اچھی طرح واقف ہو۔ اس کا خدا تعالےٰ سے تعلق ہو۔ اسے خدا تعالےٰ کا قرب حاصل ہو۔ اور اسے خدا تعالےٰ نے مخلوق کی راہ نمائی کے لئے مبعوث کیا ہو۔ ورنہ علما بے چارے جو اصل راستہ سے ہٹ کر خود بھول بھلیوں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ جن کے پاس خشک لفاظیوں کے سوا کچھ نہیں اور جو خدا تعالےٰ کے قرب اور اس کے مکالمہ سے محروم ہیں۔ ان سے یہ توقع رکھنا کہ وہ ایسی حالت میں دین کا سیدھا راستہ ان لوگوں کو بتا سکیں گے جو صراط مستقیم سے بھٹکے ہوئے ہیں بالکل بے جا امر ہے۔ پس اول تو فلسطین چھوڑ ساری دنیا کے علماء ملکر بھی مسلمان کہلانے والوں کو گمراہی اور ضلالت کے گڑھے سے نکالنے کے لئے کوئی صورت تجویز نہیں کرسکتے۔ لیکن اگر وہ کوئی راستہ یا کوئی طریق ایجاد بھی کریں۔ تو اس کا کامیاب ہونا محال ہے۔ اور اس کے متعلق یہ توقع رکھنا کہ اس طرح مسلمانوں میں حقیقی اسلامی زندگی پیدا ہو جائیگی بالکل فضول ہے۔

موجودہ زمانہ کے مجدد اعظم اور مصلح ربانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا ہی لطیف پیرایہ میں اس حقیقت کا اظہار فرمایا ہے تحریر فرماتے ہیں۔

”صرف رسمی اور ظاہری طور پر قرآن شریف کے تراجم پھیلانا یا فقط کتب دینیہ اور احادیث نبویہ کو اردو یا فارسی میں ترجمہ کرکے رواج دینا یا بدعات سے بھرے ہوئے خشک طریقے جیسے زمانۂ حال کے اکثر مشائخ کا دستور ہو رہا ہے سکھلانا یہ امور ایسے نہیں ہیں جن کو کامل اور واقعی طور پر تجدید دین کہا جائے۔ بلکہ مؤخر الذکر طریق تو شیطانی راہوں کی تجدید ہے۔ اور دین کا راہزن۔ قرآن شریف اور احادیث صحیحہ کو دنیا میں پھیلانا بیشک عمدہ طریق ہے۔ مگر رسمی طور پر اور تکلف اور فکر اور خوض سے یہ کام کرنا اور اپنا نفس واقعی طور پر حدیث اور قرآن کا مورد نہ ہونا ایسی ظاہری اور بے مغز خدمتیں ہر ایک باعلم آدمی کرسکتا ہے۔ اور ہمیشہ جاری ہیں ان کو مجددیت سے کچھ علاقہ نہیں۔ یہ تمام امور خدا تعالےٰ کے نزدیک فقط استخوان فروشی ہے۔ اس سے بڑھ کر نہیں اللہ جل شانہ فرماتا ہے۔

لِمَ تقولون ما لا تفعلون۔ کبر مقتا عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون۔ اور فرماتا ہے۔ یا ایہا الذین اٰمنوا علیکم انفسکم لا یضرکم من ضل اذا اھتدیتم

اندھا اندھے کو کیا راہ دکھاوے گا۔ اور مجذوم دوسروں کے بدنوں کو کیا صاف کریگا تجدید دین وہ پاک کیفیت ہے۔ کہ اول عاشقانہ جوش کے ساتھ اس پاک دل پر نازل ہوتی ہے۔ جو مکالمہ الٰہی کے درجہ تک پہونچ گیا ہو۔ پھر دوسروں میں جلد یا دیر سے اس کی سرایت ہوتی ہے۔ جو لوگ خدا تعالےٰ کی طرف سے مجددیت کی قوت پاتے ہیں۔ وہ نرے استخوان فروش نہیں ہوتے۔ بلکہ وہ واقعی طور پر نائب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور روحانی طور پر آنجناب کے خلیفہ ہوتے ہیں۔ خدا تعالےٰ انہیں ان تمام نعمتوں کا وارث بناتا ہے جو نبیوں اور رسولوں کو دی جاتی ہیں۔ اور ان کی باتیں از قبیل جوشیدن ہوتی ہیں نہ محض از قبیل کوشیدن۔ اور وہ حال سے بولتے ہیں نہ مجرد قال سے۔ اور خدا تعالےٰ کے الہام کی تجلی ان کے دلوں پر ہوتی ہے اور وہ ہر ایک مشکل کے وقت روح القدس سے سکھائے جاتے ہیں۔ اور ان کی گفتار اور کردار میں دنیا پرستی کی ملونی نہیں ہوتی کیونکہ وہ بکلی مصفا کئے گئے ہیں۔ اور بتمام و کمال کھینچے گئے ہیں۔“ (فتح اسلام)

ذرا غور فرمایئے ساری دنیا کے علماء ملکر زیادہ سے زیادہ کیا کرسکتے ہیں یہی کہ فقہی مسائل میں کھینچ تان کرکے ان کی کوئی نئی شکل بنادیں۔ احادیث اور قرآن کے ترجمے شائع کردیں۔ بڑی بڑی کتابیں مرتب کردیں۔ مگر اسلام کی روح دلوں میں پھونکنا ان کے بس کی بات نہیں۔ اور اسلام کو ان کی خشک لفاظیوں اور بے عمل باتوں سے زندگی حاصل نہیں ہوسکتی۔ اسی پر فلسطین وغیرہ کے علما کو قیاس کیا جاسکتا ہے۔

جانی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور دفتر الفضل سے شائع کیا

ایڈیٹر غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اخبار "کوثر" (۱۷ جولائی) نے یہ تو نہیں بتایا اور نہ وہ بتا سکتا ہے۔ کہ وہ کیا صورت ہے۔ جسے اختیار کرنے سے مسلمانوں میں حقیقی اسلام کی روح پیدا ہو سکتی ہے۔ اور وہ صرف یہ کہکر رہ گیا ہے۔ کہ

"آج دنیا کو اس امر کی ضرورت اتنی زیادہ نہیں کہ اسلام کی فقہ از سر نو مرتب کی جائے جتنی اس امر کی ہے۔ کہ اس کو بطور نظام حیات کے اختیار کیا جائے"۔

مگر یہ بات اس کی سمجھ میں بھی آگئی ہے کہ فلسطین کی مجلس علماء کے مقصد قیام سے مسلمانوں میں صحیح زندگی اور روح اسلامی پیدا نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ اُس نے لکھا ہے۔

"ہم یہ تسلیم نہیں کر سکتے۔ کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ صرف ایک جدید فقہی ترتیب کی ضرورت مند ہے۔ اور جس روز یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا اسی روز اسلام کی تمام پسماندگی دور ہو جائے گی۔ اور اس کے پیرو معاً زندہ اور بیدار اور قوی اور سربلند ہو جائیں گے اسلام کی پسماندگی کو فقہی امور سے کوئی تعلق نہیں۔ بلکہ پیروان اسلام کے اس غلط تصور سے ہے جو انہوں نے دین حق کے بارہ میں اختیار کر رکھا ہے"۔

جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا ہے۔ اسلام میں مذہب کی تجدید اور اصلاح کی غرض یہ ہے۔ کہ اس رستہ سے لوگوں کی پیدا کردہ رکاوٹوں کو دور کر کے اسے صاف اور آسان شکل میں پیش کیا جائے جو اسلام نے خدا تعالےٰ تک پہنچنے کے لئے بتایا ہے۔ اور ساتھ ہی یہ ثابت کیا جائے کہ فی الواقعہ یہ راستہ درست اور منزل مقصود پر پہنچاتا ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ یہ دونوں اہم مقاصد صرف وہی انسان پورے کر سکتا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہو۔ جسے خدا تعالیٰ سے شرف ہمکلامی حاصل ہو۔ اور جس کے ذریعہ خدا تعالیٰ اسلام کے پیش کردہ صراط مستقیم کے اور خدا تعالےٰ سے وابستہ کرنے کے تازہ بتازہ نشانات پیش کرے۔ اس بات کا مدعی اس زمانہ میں سوائے حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اور کوئی نہیں یہ صرف آپ نے ہی اعلان فرمایا۔ کہ

"دنیا کے مذاہب پر اگر نظر کی جائے تو معلوم ہوگا۔ کہ بجز اسلام ہر ایک مذہب اپنے اندر کوئی نہ کوئی غلطی رکھتا ہے۔ اور یہ اس لئے نہیں کہ درحقیقت وہ تمام مذاہب ابتدا سے جھوٹے ہیں۔ بلکہ اس لئے کہ اسلام کے ظہور کے بعد خدا نے ان مذاہب کی تائید چھوڑ دی اور وہ ایسے باغ کی طرح ہو گئے جس کا کوئی باغبان نہیں۔ اور جس کی آبپاشی اور صفائی کے لئے کوئی انتظام نہیں۔ اس لئے رفتہ رفتہ ان میں خرابیاں پیدا ہو گئیں۔ تمام پھلدار درخت خشک ہو گئے۔ اور ان کی جگہ کانٹے دار اور خراب بوٹیاں پھیل گئیں۔ اور روحانیت جو مذہب کی جڑ ہوتی ہے۔ وہ بالکل جاتی رہی۔ اور صرف خشک الفاظ ہاتھ میں رہ گئے۔ مگر خدا نے اسلام کے ساتھ ایسا نہ کیا۔ اور چونکہ وہ چاہتا تھا۔ کہ یہ باغ ہمیشہ سرسبز رہے۔ اس لئے اس نے ہر ایک صدی پر اس باغ کی نئے سرے آبپاشی کی اور اس کو خشک ہونے سے بچایا۔ اگرچہ ہر صدی کے سر پر جب کوئی بندہ خدا اصلاح کے لئے قائم ہوا۔ جاہل لوگ اس کا مقابلہ کرتے رہے۔ اور ان کو سخت ناگوار گذرا کہ کسی ایسی غلطی کی اصلاح ہو۔ جو ان کی رسم و عادت میں داخل ہو چکی ہے لیکن خدا تعالےٰ نے اپنی سنت کو نہ چھوڑا۔ یہانتک کہ اس آخری زمانہ میں جو ہدایت اور ضلالت کا آخری جنگ ہے۔ خدا نے چودہویں اور الف آخر کے سر پر مسلمانوں کو غفلت میں پا کر پھر اپنے عہد کو یاد کیا۔ اور دین اسلام کی تجدید فرمائی مگر دوسرے دینوں کو ہمارے نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد یہ تجدید کبھی نصیب نہیں۔ اس لئے وہ سب مذہب مر گئے۔ ان میں روحانیت باقی نہ رہی"۔

(لیکچر سیالکوٹ)

پس جو لوگ اپنے دل میں اسلام سے محبت رکھتے ہیں۔ اور اسلامی زندگی حاصل کر کے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا اور اسکے قرب کی لذت سے آشنا ہونا چاہتے ہیں۔ انہیں چاہیئے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں شریک ہو جائیں جس میں شامل ہو کر انسان نہ صرف جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ ظاہر ہونے والے خدا تعالیٰ کے تازہ بتازہ نشانات مشاہدہ کر کے اپنے ایمان میں اضافہ کر سکتا ہے بلکہ اپنے ظرف کے مطابق خود بھی خدا تعالیٰ کے افضال کا مورد بن سکتا ہے

لجنات سے مشورہ

جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے زنانہ جلسہ کا پروگرام بنانا ہے۔ براہ مہربانی بہنیں مضامین کے متعلق اپنے مشوروں سے آگاہ فرمائیں۔

خاکسار مریم صدیقہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان

آپ ہماری کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟

۱۔ آپ کس طرح معمولی سا کام کر کے زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔

۲۔ چھوٹی چھوٹی باتیں بعض دفعہ بڑے بڑے نتائج پیدا کر دیتی ہیں۔

۳۔ اصل ثواب بنیاد رکھنے والوں کو ہی ملتا ہے۔ پس احباب کرام سے درخواست ہے کہ نظارت ہذا کو ایسے نیک فطرت احباب کے پتے تحریر کریں جنہیں ہم لٹریچر۔ ٹریکٹ بھجوا سکیں۔ اور جن سے تبلیغی خط و کتابت کر سکیں۔

۴۔ آپ کا صرف نام و پتہ لکھ دینا بہتوں کی ہدایت کا موجب ہو سکتا ہے۔ صرف پتے اور نام بھیج کر نظارت ہذا کی امداد کریں۔ (ناظر دعوت تبلیغ)

وقف ایام اور ٹروسی کا حق

مبارک ہے وہ جو یو۔پی اور سی۔پی کے برسوں کے پیاسوں کی پیاس بجھاتا ہے

تمام سیکرٹریان تبلیغ کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ کہ وقف ایام کی تحریک کے سلسلے میں انہوں نے بہت کوتاہی دکھائی ہے۔ حالانکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ تبلیغ کے سیکرٹریوں کو چاہیئے کہ جس طرح چندہ لیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر ایک سے تبلیغ کراتے لیکن بعض جماعتوں پر بالکل جمود طاری ہے۔ مبلغین سلسلہ بھی اس بارے میں سخت سستی دکھا رہے ہیں۔ چند ماہ تک انہوں نے اس تحریک کو چلایا پھر خاموشی اختیار کر لی ہے۔ ہر مبلغ کا فرض ہے۔ کہ وہ جس علاقہ میں جائے وہاں کی جماعت کو تیار کرے کہ ارد گرد کے علاقوں میں خدا کے مسیح کی آواز پہنچائیں۔ سیکرٹریان تبلیغ انتہا درجے کی غفلت سے کام لے رہے ہیں۔ حالانکہ جتنا ضروری کام یہ ہے۔ اور جو اہمیت تبلیغ کو حاصل ہے۔ وہ دنیا میں کسی جہاد کو نہیں۔ جسمانی طاقت سے مقابلہ کرنا عام بات ہے۔ چندہ ہیبوں کا جائزہ لیکر وصول کرنا معمولی بات ہے۔ لیکن تبلیغ کرنا ایک پوشیدہ چیز یعنی عقل۔ جذبات۔ خیالات کا مقابلہ کرنا اور اس کا جائزہ لیکر تبلیغ شروع کرنا ایک معنی رکھتا ہے۔ چنانچہ ویسا ہی اس کا درجہ ہے جماعت سے اس وقت دو مطالبے کئے جاتے ہیں۔ مبارک ہیں وہ جو لبیک کہیں کہ وہ خدا کی رضاء کی طرف قدم بڑھانے والے ہیں۔

۱۔ ہر احمدی اپنی زندگی کے کچھ حصہ کو وقف ایام کی تحریک کے ماتحت تبلیغ کے لئے وقف کرے۔ یہ تبلیغ رشتہ داروں میں حضرت صاحب کے بتائے ہوئے طریق پر ہوگی۔ ڈپروسیوں میں تبلیغ ہوگی۔ ارد گرد کے دیہات میں تبلیغ ہوگی۔

۲۔ ایسے احباب ایام وقف کریں جو ان علاقوں میں تبلیغ کے لئے جائیں۔ جہاں کے لوگ منتظر ہیں کہ کوئی خدا کا بندہ انہیں راہ حق آکر بتائے یعنی یو۔پی اور سی۔پی کا علاقہ۔ پس دوست جلد توجہ کریں۔ وہاں آجکل ارتداد کا شور ہے۔ کون ہے۔ جو اس جہاد کے لئے نکلتا ہے۔ کہ وہی خدا کا قرب پانیوالوں میں سے ہے۔

پس سیکرٹریان تبلیغ اور مبلغین سلسلہ کا فرض ہے۔ کہ وہ احباب کو یو۔پی اور سی۔پی جانے کے لئے تیار کریں۔ وہاں ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ اس تحریک کو پڑھ کر خدا کا خوف اپنے دل میں جاگزیں کرے اور کسی نہ کسی طرح وقت نکالے تا یہ سعادت اسے نصیب ہو کہ خدا کے مسیح کا نمائندہ ہو کر وہ ان علاقوں میں جاتا ہے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

67
Digitized By Khilafat Library Rabwah

خطبۂ نکاح

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۲۸ ؍ جون ۱۹۴۵ء بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض نکاحوں کا اعلان کرتے ہوئے حسب ذیل خطبہ ارشاد فرمایا:۔

آیات مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کا ذکر

مَیں نے اعلان کیا ہوا ہے کہ میں سوائے اپنے عزیزوں کے یا ان کے جن کے تعلقات میرے ساتھ عزیزوں کی طرح ہوں کوئی نکاح نہیں پڑھایا کرونگا۔ چنانچہ اس وقت میں جس نکاح کا اعلان کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں۔ وہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کے لڑکے عبد القادر صاحب کا ہے۔ اور مولوی صاحب مرحوم کے ساتھ میرے تعلقات ایسے تھے۔ جن کی بناء پر میرا اس نکاح کے اعلان کے لئے کھڑا ہونا میرے اعلان کے خلاف نہیں۔ بلکہ عین مطابق ہے۔ اول تو مولوی صاحب مرحوم میرے استاد تھے۔ دوسرے آپ خود بھی کتابوں کا بہت شوق رکھتے۔ اور بہت سی کتابیں دوستوں کو بھی تحفہ کے طور پر دیا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے وُہ اکثر مقروض رہتے تھے۔ انہیں کتابیں خریدنے کا عشق تھا۔ کئی کتابیں انہوں نے مجھے بھی تحفہ کے طور پر دی تھیں۔ تیسرے تفسیر کبیر جلد سوم جو شائع ہو چکی ہے۔ اس کی لغت۔ ترجمہ اور تدوین کا اکثر کام ان کے سپرد کیا گیا تھا۔ گو آخری حصہ کے وقت مولوی صاحب وفات پا چکے تھے۔ تاہم تیسری جلد جو شائع ہوئی ہے۔ اس کی تدوین لغت اور ترجمہ کا بہت کچھ کام انہوں نے ہی کیا۔ ان کی وفات کے بعد مولوی نورالحق صاحب کے سپرد یہ کام کیا گیا۔ باوجود اس کے کہ ان کا علمی پایہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب جیسا نہیں۔ اور باوجود نوجوان اور ناتجربہ کار ہونے کے انہوں نے میرے منشاء کو سمجھا اور خدا تعالیٰ نے انہیں میرے منشاء کے مطابق کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

ان تین وجوہ کی بناء پر مولوی صاحب کے بچوں کے نکاح کا اعلان کرنا نہ صرف میرے اعلان کے مخالف نہیں۔ بلکہ عین مطابق ہے۔

(اس خطبہ کے بعد حضور نے مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کے لڑکے کے نکاح کا اعلان فرمایا۔)

نام مختصر رکھے جائیں

دوسرے نکاح کا اعلان کرتے وقت حضور نے فرمایا۔ خطبہ تو میں پڑھ چکا ہوں لیکن دوستوں کو ایک بات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ آجکل لوگوں میں ایک شدید مرض پھیل چکا ہے۔ کہ ناموں کو لمبا کیا جاتا ہے۔ اگر یہی سلسلہ جاری رہا۔ تو اگلی نسل کے نام لیتے وقت ان کو یہ کہنا پڑیگا۔ کہ آپ اپنا نام بولتے جائیں۔ اور میں دوہراتا جاؤنگا۔ ابھی مسجد میں ایک نکاح کے موقعہ پر اسی قسم کا ایک واقعہ ہوا۔ اتفاق کی بات ہے کہ مفتی محمد صادق صاحب بھی میرے پاس بیٹھے ہیں۔ ان کے لڑکے میاں منظور احمد صاحب کی شادی سید اعجاز علی صاحب کی صاحبزادی کے ساتھ قرار پائی تھی۔ مَیں نے نکاح کے اعلان کے وقت سید صاحب کا نام دستور کے مطابق عزت سے لیا۔ یعنی سید اعجاز علی صاحب اس پر سید صاحب اکڑوں ہو کر کھڑے ہو گئے اور انہوں نے کہا۔ میرا نام سید پیر میر اعجاز علی شاہ ہے۔ میں نے دوبارہ اسی طرح نام لیا۔ لیکن کچھ حصّہ نام کا پھر رہ گیا۔ اس پر وہ پھر گھٹنوں کے بل کھڑے ہو گئے۔ اور پھر اپنا نام بتلانا شروع کیا۔ اس پر مَیں نے کہا کہ آپ بولتے جائیں مَیں دہراتا جاتا ہوں سب لوگ اس لطیفہ کو سمجھ گئے۔ لیکن وُہ نہ سمجھے۔ اور بڑی سنجیدگی کے ساتھ انہوں نے کہنا شروع کیا۔ سید پیر میر اعجاز علی شاہ اور میں دہراتا گیا۔ یہ ایک سخت غلطی ہے۔ کہ نام کو خواہ مخواہ لمبا کیا جاتا ہے۔ جیسے سیدہ اختر سعیدہ انور وغیرہ وغیرہ۔ یہ مرض مردوں اور عورتوں دونوں میں ہے۔ صالحہ ایک مکمل نام ہے۔ اور اس کے آگے کچھ اور لگانے کی ضرورت نہیں۔ امۃ اللہ اور امۃ الرحیم نام کو لمبا کرنے کی وجہ سے نہیں کہا جاتا۔ بلکہ اس لئے کہ اسے صرف اللہ نہیں کہہ سکتے۔ اسی طرح عبد اللہ اور عبد الرحیم نام کو لمبا نہیں کیا گیا۔ بلکہ اللہ اور رحیم چونکہ نہیں کہہ سکتے۔ اس لئے عبد ساتھ لگایا گیا۔ صالحہ صدر الجہاں بیگم یہ تین بالشت کا نام ہے۔ لمبے نام رکھنے کا آجکل ایک غلط رواج پڑ گیا ہے۔ جس کو دُور کرنا چاہیئے۔ اس موقعہ پر مَیں ہدایت کرتا ہوں۔ کہ مرد اور عورتیں اپنے نام مختصر کریں۔ جیسا کہ ابوبکر ایک مختصر نام ہے۔ لیکن اگر شمس الہدےٰ بدرالدجیٰ ابوبکر نام رکھا جائے۔ تو یہ ڈیڑھ بالشت کا نام بن جائے گا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام محمد (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہے۔ لیکن اس مختصر نام میں جو خوبی ہے۔ وُہ کسی ڈیڑھ بالشت کے نام میں کہاں ہو سکتی ہے؟

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے غیر مطبوعہ اہم ارشادات

— (۱) —

ذیل کی عبارت حضرت اقدس نے ملک احسان اللہ صاحب واقف زندگی کو لکھ کر دی۔ جبکہ ملک صاحب افریقہ کو روانہ ہوئے تھے۔

خدا تعالےٰ پر ایمان اس کی قضاء و قدر پر یقین۔ دعاؤں پر زور اور اللہ تعالےٰ کے نبیوں سے محبت ہمیشہ ما بعد الموت کا خیال رکھنا ایمان کے ستون ہیں۔

اس کے بعد نماز باقاعدہ پڑھیں سنوار کر پڑھیں۔ دین کے بارہ میں اپنے نفس سے کوئی بات نہ کہیں۔ سادہ زندگی بسر کریں۔ خدمت خلق کریں۔ اور بنی نوع انسان کی خیرخواہی کو زندگی کا مقصد بنائیں۔ مرکز سے تعلق رہے ساتھیوں سے تعاون رہے زبان اور ہاتھ ہمیشہ قابو میں رہیں۔ والسلام

خاکسار مرزا محمود احمد ۴۴/۱۱/۲۰

— (۲) —

مندرجہ ذیل ہدایات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے ایک واقف زندگی کو لکھوائیں۔ جبکہ وُہ ہندوستان سے باہر جانے والے تھے۔

(۱) وقف زندگی کا جو مقصد ہے اسے ہر وقت اپنی نظروں کے سامنے رکھنا چاہیئے۔ ایک شخص وقف زندگی کر کے اگر حقوق اللہ اور حقوق العباد کے کام میں کوتاہی سے کام لیتا ہے۔ تو وُہ دہرا مجرم ہے۔

(۲) رپورٹ باقاعدہ اور تفصیلی ہونی چاہیئے کہ مرکز سے دُور بیٹھے ہی اس علاقہ کی ضروریات اس علاقہ کے مفاسد اور علاجوں اور سیاسی اور اقتصادی اور علمی اور اخلاقی اور مذہبی حالات کو سمجھ سکیں۔ یہ کام کا اہم ترین جزو ہے۔ یہ امر کسی واقف کے وقف توڑنے کے لئے بہت کافی وجہ ہے۔ کہ اس کی رپورٹ باقاعدہ اور صحیح وقت میں نہ پہنچے۔ خواہ وُہ اپنے نقطۂ نگاہ میں معین الدین چشتی یا قطب الدین بختیار کاکی کیوں نہ ہو۔ اسلام کی خصوصیت یہی ہے۔ کہ اسلام فردی اصلاح کے علاوہ اجتماعی اصلاح کے لئے آیا ہے۔ اور اجتماعی اصلاح اور ترقی بغیر نظام کے نہیں ہو سکتی۔ اور کوئی نظام بغیر اطاعت اور فرمانبرداری اور مرکز سے صحیح اور مکمل تعلق کے نہیں چل سکتا۔

(۳) زبانی تبلیغ بھی بڑی چیز ہے۔ اصلی تغیر اور اثر عملی نمونہ سے پیدا کیا جا سکتا ہے۔ جب ایثار۔ صداقت اور جذبات پر قابو رکھنے اور دُوسرے کے جذبات کے احترام کا مادہ نہ ہو۔ تو اس مبلغ کو ملنے والے منافق اور مداہن تو سمجھ سکتے ہیں۔ مومن نہیں سمجھیں گے۔ اگر تبلیغ نہ کرتا تو کمزور مومن سمجھا جاتا۔ اس کے تبلیغ کرنے سے کمزور مومن بھی نہ سمجھنے میں لوگ حق بجانب ہونگے۔

(۴) مومن کی آنکھیں کھلی ہوتی ہیں۔ مومن کا کام صرف مسائل پر غور کرنا ہی نہیں۔ اُس کا یہ کام بھی ہے۔ کہ وہاں کے اقتصادی تمدنی۔ علمی۔ اجتماعی حالات کو دیکھے۔ اور ان سے صحیح نتیجہ نکالے۔ کیونکہ تبلیغ دماغی ماحول کو مدنظر رکھ کر ہی مؤثر ہو سکتی ہے۔ اور کسی قوم یا اس کے افراد کے دماغی ماحول کا علم بغیر اس قوم کے عملی۔ اقتصادی۔ سیاسی اور اجتماعی تحریکات کے علم حاصل کرنے بغیر نہیں ہو سکتا

([illegible])

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اسلام اور کمیونزم

(۳)

اسلامی مساوات

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت سے پہلے جہاں تمام دنیا میں اور خصوصاً عرب میں کئی قسم کی بدیاں پیدا ہوگئی تھیں وہاں حسب نسب کا خیال بہت زیادہ رکھا جاتا تھا - ہر ایک اپنی آبائی لڑائی جتا کر اپنی فوقیت ظاہر کرتا تھا مجالس قائم کرکے ان میں اپنے بزرگوں کی بڑائی اور ان کے کارنامے بیان کرکے ان پر فخر کیا جاتا دوسروں کو اپنے سے کم مرتبہ سمجھ کر ان سے ادنیٰ درجہ کا معاملہ کیا جاتا۔ مساوات کا نام ونشان تک نہ رہا تھا - آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے حکم پاکر اعلان فرمایا کہ یٰایہا الذین اٰمنوا لا یسخر قوم من قوم عسیٰ ان یکونوا خیراً منھم ولا نساء من نساء عسیٰ ان یکن خیراً منھن - اے مومنو کوئی قوم آج سے کسی قوم کو حقیر نہ جانے - ہوسکتا ہے - کہ جس کو حقیر سمجھا جائے خدا کے نزدیک وہ بہتر ہو۔ اور نہ کوئی عورت کسی عورت کو حقارت کی نظر سے دیکھے ہوسکتا ہے کہ وہ خدا کے نزدیک اس سے بہتر ہو۔ نیز فرمایا - انما المومنون اخوۃ مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں - اس اخوت کے تعلق سے عظیم الشان مساوات قائم کی گئی کہ جس سے بڑھ کر ممکن نہیں - چنانچہ مہاجرین و انصار کا آپس میں بھائی چارہ ایسی بات ہے جس کی صفحۂ دنیا میں مثال نہیں مل سکتی ہے - اسی طرح فرمایا یٰایہا الذین اٰمنوا انا خلقناکم من ذکر و انثیٰ وجعلناکم شعوباً وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم - اے مومنو تم سب کو ہم نے مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے - تم کو کوئی حق نہیں کہ ایک دوسرے پر بڑائی کا اظہار کرو - اور ہم نے جو تمہارے قبیلے اور خاندان بنائے ہیں - یہ محض ایک دوسرے کی شناخت کے لئے ہیں - تاکہ یہ علم ہوجائے کہ فلاں فلاں قبیلے سے ہے - اور فلاں فلاں خاندان اور قوم سے تعلق رکھتا ہے - پس شناخت کے لئے ہم نے یہ قبائل بنائے ہیں - ان کو فخر اور بڑائی کا ذریعہ نہ بناؤ - ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم - خدا کے نزدیک سب سے زیادہ معزز تم میں سے وہی ہے - جو زیادہ پرہیزگار اور نیک ہے - خواہ وہ کسی قوم اور خاندان سے کیوں نہ تعلق رکھتا ہو - پس دنیاوی نقطۂ نگاہ سے اگر کوئی ادنیٰ قوم سے بھی ہو مگر وہ متقی ہے - تو اسلامی سوسائٹی میں معزز ہوگا -

اس مساوات کے سبق کو ذہن نشین کرنے اور اس پر عمل کرانے کے لئے اسلام نے پانچ وقت نماز رکھی اور ہر مسلمان کا فرض قرار دیا ہے - خواہ وہ شاہ ہو یا گدا حاکم ہو یا محکوم - امیر ہو یا غریب مسجد میں آکر دوسروں کے ساتھ ایک صف میں کھڑا ہوکر ایک امام کی اقتداء میں نماز ادا کرے - تا روزانہ ایک جگہ جمع ہوکر عبادت کرنے سے بڑے کے دل میں بڑائی کے جو جھوٹے خیالات ہوں وہ دور ہوں اور جس کو لوگ ادنیٰ سمجھتے ہوں - اسکا حوصلہ بڑھے اور وہ سمجھے کہ خدا کے حضور ہم سب ایک جیسے ہیں - اسی طرح خواہ کوئی کتنا ہی غریب کیوں نہ ہو اور کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ سمجھا جائے - اگر وہ زیادہ نیک ہے تو اسلامی نقطۂ نگاہ سے وہی امامت کا مستحق ہے - اور سب کا فرض ہے کہ اسکی اقتداء میں نماز پڑھیں - پس نماز بہترین مساوات کا سبق سکھاتی ہے -

اسلام کی مختلف رنگوں میں مساوات کی تعلیم سے صحابہ کرامؓ میں اثر ہوا - کہ ان کے اندر سے جاہلیت کے زمانہ کے بڑائی کے خیالات یکلخت دور ہوگئے اور ان میں ایسی محبت پیدا ہوگئی - کہ ماں جائے بھائیوں میں بھی اس کی نظیر ملنی مشکل ہے - یہ عظیم تغیر اور انقلاب جو ایک قلیل عرصہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وجود باجود اور اسلام کی کامل تعلیم کے نتیجے میں پیدا ہوا اس نے دنیا کو حیران وششدر کر دیا -

غلاموں سے مساوات

پھر غلاموں میں جن پر صدیوں سے مصائب کے پہاڑ گرے ہوئے تھے اور جو مساوات کے نام تک سے ناآشنا تھے - اسلامی تعلیم کی برکت سے یکدم بیداری پیدا ہوگئی اور ہزاروں بلکہ لاکھوں غلاموں نے اسلام کی آغوش میں آکر آرام کا سانس لیا - آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غلاموں کے متعلق فرمایا - اے مسلمانو یہ غلام تمہارے بھائی ہیں جو خدا تعالیٰ نے تمہارے سپرد کئے ہیں - پس جو تم کھاؤ وہی ان کو کھلاؤ جو تم پہنو وہی ان کو پہناؤ اور ان کی طاقت سے بڑھ کر ان پر مشقت نہ ڈالو - اس بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اپنا نمونہ یہ تھا کہ جب زید کو جو غلامی کی حالت میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پہنچا تھا اس کا باپ اور چچا اسے لانے کے لئے مکہ پہنچے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا - کہ آپ جس قدر رقم چاہیں ہم سے لے لیں اور اسے ہمارے سپرد کر دیں - تو فرمایا روپے کی کوئی ضرورت نہیں میں اسے بلاتا ہوں - اگر وہ جانا چاہے تو میری طرف سے اجازت ہے - چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زید کو بلایا اور اس سے پوچھا کہ یہ کون ہیں اس نے کہا یہ میرا باپ ہے - اور یہ چچا ہے - آپ نے فرمایا یہ تم کو لینے کے لئے آئے ہیں - میری طرف سے تم کو اجازت ہے - بیشک ان کے ساتھ چلے جاؤ - مگر اس نے عرض کیا - یا رسول اللہ میں نے آپ میں وہ چیز دیکھی ہے - کہ میں اپنے باپ اور چچا کے ساتھ جانے کی بجائے آپ کو ترجیح دیتا ہوں اور آپ کو چھوڑنا اور آپ کی مفارقت میری برداشت سے باہر ہے -

غرض آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعلےٰ اخلاق آپ کی بے مثال محبت اور شفقت کو دیکھ کر زید نے اپنے باپ اور چچا کے ساتھ جانے سے انکار کرکے آپ کے قدموں میں رہنا ہزار درجہ بہتر سمجھا -

الغرض اسلام کی کامل اور جامع تعلیم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعلےٰ نمونہ کو دیکھ کر ممکن نہیں کہ اسلام کے اندر کوئی ناجائز بڑائی کو قائم رکھ سکے - اس مساوات کی ایک اور عظیم الشان مثال پیش کی جاتی ہے - جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر صدیق خلیفہ ہوئے تو آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات پر پہلا لشکر جو ہزاروں نفوس پر مشتمل تھا - آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کے مطابق حضرت اسامہ بن زید (جو ایک غلام زادہ تھے) کی امارت میں روانہ کیا - حضرت اسامہ گھوڑے پر سوار تھے - مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ پیدل ان کے گھوڑے کی لگام پکڑے ہوئے ان کو الوداع کرنے جا رہے ہیں - اور ہزاروں مسلمان اُمراء ان کی قیادت میں پیدل چل رہے ہیں - پس وہ غلام جن کو عرب کے لوگ ایک لمحہ کے لئے بھی اپنے ساتھ بٹھانا تک موت کے برابر سمجھتے تھے - آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اعلیٰ تربیت اور اسلام کی کامل تعلیم نے ان کے نفوس کی ایسی کایا پلٹ دی - کہ وہ خوشی کے ساتھ ایک غلام کی سپہ سالاری میں جنگ کرنا اپنے لئے فخر اور خوشی کا موجب سمجھنے لگے

کمیونزم مساوات کی حقیقت

اس کے مقابلہ میں ہم کمیونزم کے حامیوں کا عمل اور ان کی زندگی کے حالات اور ان کی تعلیم کو دیکھتے ہیں - اول تو یہ لوگ دہریہ ہیں - یعنی خدا کے منکر اور مذہب کے دشمن اور جب ان کا نہ کوئی مذہب ہے - اور نہ ان کے پاس کوئی ایسی تعلیم ہے جو انسانی طاقت سے بالا ہستی کی طرف سے آئی ہو - تو کس طرح ممکن ہے - کہ وہ حقوق العباد صحیح اور مکمل طور پر ادا کرسکیں - تمام سچائیوں اور خوبیوں کا منبع تو خدا ہے - جب اُس سے ہی منہ موڑ لیا - تو پھر تاریک دل و دماغ بنی نوع انسان کے متعلق کیونکر صحیح تعلیم دے سکتا ہے - روس میں زار کے قتل کے بعد جب کمیونزم کے حامی برسر اقتدار آئے تو اگرچہ انہوں نے غریبوں سے ہمدردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہ اعلان کیا - کہ ہم بنی نوع انسان میں مساوات قائم کرنے کے لئے اٹھے ہیں - اور سب انسان مساوی ہیں - اس بناء پر انہوں نے دولتمندوں کی دولت لوٹ لی - اور صاحب جائداد لوگوں کی جائدادوں پر جبراً قبضہ کر لیا - وہ مساوات کا شور تو مچاتے ہیں - مگر ان کے اندر مساوات کا قطعاً کوئی رنگ نظر نہیں آتا - کہنے کو تو یہاں تک کہتے ہیں - کہ سب کو ایک جیسی زندگی بسر کرنی چاہیئے - مگر ان کے ہاں بھی ریل گاڑی میں تھرڈ - سیکنڈ - فسٹ کے کمرے ہوتے ہیں - اور ہر ایک اپنی حیثیت کے مطابق سوار ہوتا ہے - کھانے مختلف ہوتے ہیں - امراء کے لئے اچھے غرباء کے لئے ادنیٰ - رہائش کے مکانات میں بھی فرق ہے - لباس میں بھی فرق ہے - حکومت کے کارندوں میں تنخواہوں کے لحاظ سے فرق ہے - الغرض امارت اور غربت کے تمام تفاوت وہاں موجود ہیں - جن کا میں نے ماسکو - تاشقند - باکو وغیرہ مقامات میں مشاہدہ کیا - ماسکو کے ہسپتال میں امراء کو اچھا کھانا اور غرباء کو ادنیٰ کھانا دیا جاتا تھا - پہلے مجھ کو کچھ عرصہ تھرڈ کلاس کھانا ملتا رہا مگر پھر اول درجہ کھانا ملنے لگ گیا -

غرض اسلام کے مقابل کمیونزم کچھ حیثیت نہیں رکھتا :. اور چہ نسبت خاک را با عالم پاک کا مصداق ہے - ناکس ناظورین

Digitized By Khilafat Library Rabwah

68

فہرست پیشگی دہندگان تفسیر کبیر جلد ششم

(دوسری قسط)

نمبر شمار	نام	رقم
۱	مولوی محمد منور صاحب مولوی فاضل قادیان	۱۲/-/-
۲	غلام محمد صاحب مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ	۱۲/-/-
۳	اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر فیروز الدین احمد صاحب	۱۲/-/-
۴	مولوی عمر الدین صاحب امیر جماعت شادیوال	۱۴/-
۵	ریاض احمد صاحب ولد ملک محمد طفیل صاحب قادیان	۱۲/-
۶	کرم الٰہی صاحب فیروز پور چھاؤنی	۳/-
۷	محمد رمضان صاحب اوورسیر میرپور کشمیر	۲/-
۸	ڈاکٹر فرزند علی صاحب چک نمبر ۱۲۰ رحیم یار خان	۱۰/-/-
۹	چوہدری غلام رسول صاحب چک ۱۱ منٹگمری	۱۲/-
۱۰	محمد حسین صاحب پنشنر دار العلوم	۴/-
۱۱	غلام حسین صاحب موہنکی گوجرانوالہ	۱۱/-
۱۲	محمد اسمٰعیل صاحب معتبر جبل پور	۴/-
۱۳	ملک سعادت احمد صاحب فیروز پور چھاؤنی	۲/-
۱۴	مولوی اے۔ بی ابراہیم صاحب کلمبو ۳۹۹	۵/-
۱۵	مختار احسان الحق صاحب بھاگلپور	۱۴/۳/-
۱۶	سید علی صاحب مدراس	۱۲/-
۱۷	یٰسین صاحب کوئٹہ	۱۰/-
۱۸	منظور احمد صاحب بذریعہ محمد یعقوب صاحب	۱۲/۸/-
۱۹	ڈاکٹر محمد رمضان صاحب سرگیہ بند پور	۱۲/-/-
۲۰	کریم علی صاحب اندر ڈھاکہ بنگال	۵/-/-
۲۱	چوہدری غلام قادر صاحب محکمہ زراعت سیالکوٹ	۱/-/-
۲۲	ملک امام الدین صاحب عبد الحفیظ صاحب بمبر ٹریال	۱۰۰/-/-
۲۳	فتح دین صاحب سیال محلہ دار الفتوح	۱۲/-
۲۴	ڈاکٹر محمد حسین صاحب پنشنر دار العلوم	۴/-/-
۲۵	بابو عبد الرحمٰن خان صاحب انبالہ چھاؤنی	۱۲/-/-
۲۶	محمد دین صاحب وٹرنری ہسپتال چکوال	۵/-/-
۲۷	آغا محمد بخش صاحب راجن پور	۱۲/-/-
۲۸	چوہدری کرم الٰہی صاحب نلونڈری کھجور والی	۹/-/-
۲۹	محمد ادریس صاحب متعلم پنجم مدرسہ احمدیہ	۱۲/-/-
۳۰	چوہدری عبد الرحمٰن صاحب راگجا نیو دہلی	۱۲/-/-
۳۱	سید فضل الرحمٰن صاحب سیالکوٹ چھاؤنی	۱۵/-/-
۳۲	ایم احمد علی صاحب سٹور کیپر میک ورکس	۱۰/-/-
۳۳	امام بخش صاحب ڈیرہ غازیخاں	۴/-/-
۳۴	شیر عالم صاحب ہیڈ ماسٹر پاہڑیانوالی	۱۲/-/-
۳۵	محمد عبد العزیز صاحب انسپکٹر بیت المال قادیان	۱۲/-/-
۳۶	سید رسول بخش صاحب کرنگ	۱۲/-/-
۳۷	شیخ محمد یعقوب صاحب مدرسہ عثمانیہ حیدر آباد دکن	۱۰/-/-
۳۸	محمد یوسف صاحب چیف کیمسٹ سندھ سیمنٹ ورکس روہڑی	۱۴/-/-
۳۹	راجہ جہانگیر صاحب تحصیل فاضلکا	۱۲/-/-
۴۰	ملک ثابت علی صاحب خملہ	۹/-/-
۴۱	مرزا غلام حیدر صاحب وکیل نوشہرہ	۹/-/-
۴۲	بابو عبد الکریم خان صاحب تار ماسٹر	۲۰/-/-
۴۳	چوہدری غلام یٰسین صاحب واقف زندگی	۹/-/-
۴۴	عبد الرحمٰن صاحب گرسمی کشمیر	۹/-/-
۴۵	مستری عطاء الرحمٰن صاحب بھیرہ	۱۲/-/-
۴۶	چوہدری محمد اسحاق صاحب واقف زندگی	۱۰/-/-
۴۷	محمد یٰسین صاحب ٹیچر گورنمنٹ سکول سبّی بلوچستان	۲/-/-
۴۸	شیخ خیر الدین صاحب	۱۲/-/-
۴۹	محمد عالم صاحب سٹیشن ماسٹر راولپنڈی	۱۲/-/-
۵۰	حکیم علی احمد صاحب موضع جھوٹاں	۲/-/-
۵۱	مرزا غلام حسین صاحب انسپکٹر بمبئی	۱۲/-/-
۵۲	شیخ عبد الرشید صاحب سیکرٹری مال	۳/۷/۶
۵۳	ملک عبد المغنی صاحب امیر جماعت محمود آباد جہلم	۱۰/-/-
۵۴	خورشید محمد صاحب بھٹیانی گورداسپور	۱۲/-/-
۵۵	چوہدری محمد اکرم خان صاحب نصرت آباد سندھ	۲۲/-
۵۶	احمد مختار صاحب بریلی چھاؤنی	۲۲/-/-
۵۷	چوہدری نصیر احمد صاحب معرفت نصرت آباد سندھ	۲۲/-/-
۵۸	روشن دین صاحب چک نمبر ۵۵ دودھ نردش	۱۲/-/-
۵۹	محمد حسین صاحب گجرات	۳۲/-/-
۶۰	چوہدری جلال الدین چک نمبر ۳۷ غربی	۱۲/-/-
۶۱	احمد دین صاحب چوکیانوالی گجرات	۱۲/-/-
۶۲	خواجہ احمد گل صاحب ایران	۱/-/-
۶۳	محمد دین صاحب پانڈی چیری	۲/-/-
۶۴	محمد عبد اللہ صاحب پانڈی چیری	۲/-/-
۶۵	احمد حسین صاحب عربی مدرس شورکوٹ	۱۰/-/-
۶۶	سید زمان شاہ صاحب	۱۰/-/-
۶۷	سید عنایت اللہ شاہ صاحب چک نمبر ۸۱ لالہ موسیٰ ج۔ب	۱۴/-/-
۶۸	محمد خالد صاحب جھانسی	۲۴/-/-
۶۹	سید علی صاحب۔ مدراس	۱۲/-/-
۷۰	ولی محمد صاحب کاٹھ گودام	۲/-/-
۷۱	چوہدری مظفر الدین صاحب بنگال	۱۲/-/-
۷۲	حکیم عبد الرحمٰن صاحب ماچھی واڑہ	۱۲/-/-
۷۳	ولی محمد صاحب کاٹھ گودام	۲/-/-
۷۴	عبد الرحیم صاحب اٹھوال	۵/-/-
۷۵	خلیل احمد صاحب دوکاندار احمدیہ چوک	۱۲/-/-
۷۶	محمد ابراہیم صاحب غائب کارکن تحریک جدید	۴/-/-
۷۷	ولی محمد صاحب کاٹھ گودام	۲/-/-
۷۸	محمد ابراہیم صاحب غائب	۳/-/-
۷۹	غلام حسین صاحب موہنکی	۱/-/-
۸۰	ماسٹر عبد اللطیف ترکی	۹/-/-
۸۱	ملک محمد عاشق صاحب شرقپور	۳/۸/-
۸۲	ڈاکٹر عبد الکریم صاحب لدھیانہ	۲۰/-/-
۸۳	عبد الواحد صاحب ایڈیٹر کشمیر	۱۲/-/-
۸۴	شریف احمد صاحب۔ یو۔پی۔ کانپور	۱۰/-/-
۸۵	چوہدری محمد دین صاحب جالندھر	۱۰/-/-
۸۶	چوہدری عبد الواحد صاحب ایڈیٹر اصلاح کشمیر	۱۲/-/-
۸۷	غلام حسین خان صاحب امرتسر	۵/-/-
۸۸	ملک نذیر احمد صاحب سندھ	۱۵/-/-
۸۹	منظور الحق صاحب کراچی	۱۲/-/-
۹۰	محمد اسمٰعیل صاحب پہاڑ گنج دہلی	۸/-/-
۹۱	عبد الغنی صاحب ہیڈ ماسٹر حلقہ مسجد فضل	۱۲/-/-
۹۲	ولی محمد صاحب آر۔ اے۔ سی	۲/-/-
۹۳	محمد حنیف صاحب سیلونی بھانجانہ	۱۲/-/-
۹۴	راجہ فضل داد صاحب ڈھلواں جہلم	۱۲/-/-
۹۵	محمد اسمٰعیل صاحب پہاڑ گنج	۴/-/-
۹۶	سید محمد حسین صاحب سیکرٹری امانت تحریک جدید	۱۲/-/-
۹۷	حافظ فتح محمد صاحب خشگو گرمی قادیان	۱۲/-/-
۹۸	محمد منیر صاحب لیبارٹری اسسٹنٹ قادیان کالج	۱۲/-/-
۹۹	ولی محمد صاحب کاٹھ گودام	۲/-/-
۱۰۰	محمد اقبال حسین صاحب ہیڈ ماسٹر	۷/-/-
۱۰۱	محمد طفیل صاحب پوہ ہائر نیشنل سپلائی	۷/-/-
۱۰۲	گناسب خان صاحب امانت عبد القدیر صاحب	۱۰/۴/-
۱۰۳	عبد الرحیم صاحب سوڈا واٹر فیکٹری قادیان	۷/-/-
۱۰۴	چوہدری محمد اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لاء	۱۴/-/-
۱۰۵	ڈاکٹر محمد دین صاحب فتح گڑھ	۷/-/-
۱۰۶	ڈاکٹر فتح دین صاحب پشاور	۷/-/-
۱۰۷	نذیر احمد صاحب مرشد آباد بنگال	۱/-/-
۱۰۸	مولوی شجاعت حسین صاحب وکیل	۷/-/-
۱۰۹	حوالدار کلرک محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح	۲/۸/-
۱۱۰	محمد عبد اللہ صاحب اوکاڑہ	۴/-/-
۱۱۱	سید محمد علی صاحب سابق سیکرٹری بیت المال ملدار کرگا	۶/-/-
۱۱۲	ڈپٹی محمد شریف صاحب	۸/۸/-
۱۱۳	ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب دار الرحمت	۷/-/-
۱۱۴	بابا عبد الواحد صاحب رفیق منزل دار الفضل	۷/-/-
۱۱۵	مرزا عطاء اللہ صاحب لاہور	۱۴/-/-
۱۱۶	مرزا اکرم حیات بیگ صاحب سیکرٹری ٹون کمیٹی	۸/-/-
۱۱۷	چوہدری غلام دستگیر صاحب	۸/-/-
۱۱۸	فضل الدین صاحب اوورسیر	۸/-/-
۱۱۹	ڈاکٹر ظفر حسن صاحب قادیان دار الفضل	۷/-/-
۱۲۰	محمد یوسف صاحب چیف کیمسٹ روہڑی سندھ	۱۴/-/-
۱۲۱	ڈاکٹر بشیر محمد صاحب علی گڑھ	۱/-/-
۱۲۲	شیخ احمد علی صاحب دہلی	۸/۸/-
۱۲۳	ظہور الدین صاحب	۱/۸/-
۱۲۴	پروفیسر عباس بن عبد القادر صاحب	۱۴/-/-
۱۲۵	ڈپٹی محمد نفیر اللہ صاحب انسپکٹر سکولز	۷/-/-
۱۲۶	ایس۔ ایم حق صاحب آئی سی ایس مدراس	۷/-/-
۱۲۷	غلام حسین صاحب لنگر خانہ	۴/-/-
۱۲۸	کیپٹن عبد الحمید صاحب کشمیر فیلڈ	۱۵/-/-
۱۲۹	حبیب الرحمٰن صاحب کبیر والہ	۷/-/-
۱۳۰	ڈاکٹر عزیز احمد صاحب دار البرکات	۷/-/-
۱۳۱	ڈاکٹر احمد دین صاحب	۷/-/-
۱۳۲	مولوی غلام رسول صاحب	۴/-/-
۱۳۳	سید احمد صاحب وکیل رامپور	۲/-/-
۱۳۴	مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامڑی	۷/-/-
۱۳۵	ماسٹر غلام احمد صاحب	۸/-/-
۱۳۶	چوہدری سعید الدین صاحب راولپنڈی	۱۴/-/-
۱۳۷	خان صاحب محمد یوسف صاحب	
۱۳۸	سید عبد الرسیل صاحب مدراس	۱۴/-/-
۱۳۹	محمد دین صاحب پال رانچی	۷/-/-
۱۴۰	عبد الستار صاحب کانپور	۷/-/-
۱۴۱	ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب دہلی	۸/-/-
۱۴۲	مولوی محمد ابراہیم صاحب قادیان	۴/-/-
۱۴۳	عبد الغنی صاحب کریا ہم جالندھر	۷/-/-
۱۴۴	ولی محمد صاحب کاٹھ گودام	۲/-/-
۱۴۵	عبد المجید صاحب کلفٹ	۷/-/-
۱۴۶	سید زین العابدین صاحب منصوری	۷/-/-
۱۴۷	مرزا غلام حیدر صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۵/-/-
۱۴۸	ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم گجرات	۷/-/-
۱۴۹	مولوی ظہور الدین صاحب	۷/-/-
۱۵۰	ماسٹر خورشید عالم صاحب	۷/-/-
۱۵۱	منشی عبد العزیز صاحب	۷/-/-
۱۵۲	ڈاکٹر مراد بخش صاحب	۷/-/-
۱۵۳	محمد ابراہیم صاحب پوسٹ مین	۴/-/-
۱۵۴	ناظر علی صاحب ایچ۔ وی۔ سی	۷/-/-
۱۵۵	محمد علی خان صاحب شاہجہانپور	۷/-/-
۱۵۶	ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب سٹور کیپر	۷/-/-
۱۵۷	سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آباد دکن	۲۵۰/-
۱۵۸	نواب احمد نواز جنگ صاحب سکندر آباد دکن	۲۵۰/-

(باقی) ——— (انچارج بکڈپو تحریک جدید)

وصیتیں

نوٹ :۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہے۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

۸۶۲۶ ۔ منکہ ملک نذیر احمد خاں ولد ملک فضل کریم صاحب قوم پٹھان ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۳۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۷ء ساکن منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب بفضل خدا زندہ ہیں، صرف میری ماہوار تنخواہ یکصد روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ ماہوار تنخواہ کی کمی بیشی کے متعلق مجلس کارپرداز کو اطلاع دیتا رہوں گا۔ اور آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گا۔ اسکی بھی اطلاع دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جسقدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد ملک نذیر احمد خاں گواہ شد سید ڈاکٹر ظہور احمد شاہ وٹرنری ہسپتال گواہ شد خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

۸۵۶۸ ۔ منکہ امۃ العزیز اختر زوجہ مولوی عبد الرحیم صاحب قوم گوندل عمر ۱۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۲ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تبارخ ۲۲/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے پاس اس وقت حسب ذیل زیورات موجود ہیں۔ ایک جوڑی کانٹے طلائی وزن ایک تولہ۔ کڑے طلائی وزن ۳ تولہ نکلس طلائی وزن ۲½ تولہ۔ دو عدد انگوٹھیاں وزن ½ تولہ۔ میرا مہر ایک ہزار روپیہ ہے۔ جس میں سے ۶۰۰/- روپے ابھی میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ جائیداد مذکورہ بالا کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر جو میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ۔ امۃ العزیز اختر دار الفتوح قادیان۔ گواہ شد عبد الرحیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد ملک صلاح الدین لیکچرار جامعہ احمدیہ قادیان۔

۸۳۸۸ منکہ جمیلہ خانم زوجہ چودھری عبد الغفور صاحب ناصر قوم ارائیں عمر ۳۱ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۱ء ساکن نواں میانہ پورہ مشرقی سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تبارخ ۱۷/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ایک ہزار روپیہ جو بذمہ خاوند قابل ادا ہے۔ زیورات سنہری ہار وزنی ۱۸ تولہ۔ ایک عدد نفیسیاں جوڑہ وزنی ۳ تولہ چوڑیاں سنہری وزنی ۷ تولہ۔ دو جوڑے کانٹے سنہری اور دو عدد انگوٹھیاں وزنی ۲ تولہ۔ میں اس جائیداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائیداد ہو۔ اس کے آٹھویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی الامۃ جمیلہ خانم بقلم خود موصیہ۔ گواہ شد عبد الغفور ناصر خاوند موصیہ۔ گواہ شد عبد الحق رامہ دہلی۔

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اُتارنا چاہیں۔ تو "شباکن" استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص عہ پچاس قرص ۱۳ر ملنے کا پتہ :۔

دواخانہ خدمت خلق قادیان

"بے حد مفید چار شیشیاں اور بھیجئے"

جناب خان محمد صاحب ۲ آدم علی کراچی سے لکھتے ہیں۔ کہ میں بہت دیر سے آپ کا موتی سرمہ استعمال کر رہا ہوں۔ اور اسے بے حد مفید پا رہا ہوں۔ براہ کرم بدیں خط ہذا موتی سرمہ کی چار شیشیاں بذریعہ وی۔ پی ارسال فرما کر شکریے کا موقع دیجئے۔ دنیا مان گئی ہے۔ کہ ضعف بصر۔ ککرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا دھند۔ غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ گوہانجنی۔ رتوندا (شب کوری) ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ موتی سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمے کا استعمال رکھتے ہیں وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ :۔

منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان (پنجاب)

روپیہ کماؤ ـــــ امیر بن جاؤ

کم سرمایہ صنعتوں پر قابل مصنفوں کی عملی کتابیں۔ کوئی کتاب پسند نہ آنے پر پوری قیمت واپس کرنے کی گارنٹی کی جاتی ہے۔ زیادہ تفصیل کے لئے اردو یا انگریزی میں بڑی فہرست مفت طلب کریں۔

- پھلوں کو ڈبوں میں بند کرنا اور سبزیوں کو خشک کرنے کے سائنٹیفک طریقے ۱/-
- رہنمائے ڈیری فارم ۱/۴/-
- بوٹ پالش بنانے کی ترکیبیں ۲/-
- فن موم بتی سازی ۱/-
- خوشبودار تیل بنانے کے راز ۱/۸/-
- رہنمائے ملمع سازی ۱/۸/-
- ہر دھات کی ڈھلائی یعنی رہنمائے فونڈری مکمل ۳/-
- آرمیچر وائنڈنگ ۵/-
- فن فینائل سازی ۲/-
- شہد کی مکھیاں پالنا و شہد تیار کرنا -/۱۲/-
- فن سرکہ سازی -/۱۲/-
- پیٹنٹ ادویات بنانے کے راز ۲/-
- فن اشتہار بازی ہر دو حصہ ۲/۸/-
- پلاسٹر آف پیرس بنانا -/۶/-
- فن فوٹو گرافی ۱/-
- فن رفوگری ۱/-
- بال صفا اشیاء بنانا -/۱۰/-
- ربڑ کی مہر بنانا -/۱۲/-
- لیڈ پنسل بنانے کے طریقے ۱/-
- بیٹریاں بنانا -/۱۲/-
- الیکٹریشنز گائڈ ۳/-/-
- شربت سازی -/۸/-
- خوبصورتی کے پوڈر کریمیں بنانا -/۱۲/-
- سکولوں کے چاک بنانا -/۴/-
- سلیٹ پنسل۔ پتھر و لوہے کی سلیٹ بنانا -/۴/-
- فن خضاب سازی -/۱۲/-
- فن آئینہ سازی ۱/-/-
- ہونٹوں کی سرخی بنانا -/۴/-
- کامیاب سفری ایجنٹ بننا -/۱۰/-
- مٹی کے کھلونے بنانا -/۴/-
- مکمل دندان سازی ۲/-/-

کمرشل سنڈیکیٹ ۶ چوک متی لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اس زمانہ میں تمام جہان پر
خدا تعالیٰ کا غضب

خدا تعالیٰ کا یہ قانون ہے کہ جب لوگ اپنی زندگی کی غرض و غایت کو بھول جاتے ہیں۔ اور دن رات دنیوی خواہشات میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ ان کو پھر راہ راست لے آنے کے لئے **ایک مصلح مبعوث** فرماتا ہے۔ جب لوگ اس کو نہیں مانتے اور اس کی تکذیب کرتے ہیں۔ تو خدا تعالیٰ ان پر مختلف قسم کے عذاب نازل کرتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے اس قانون سے ہر ایک قرآن دان خوب واقف ہے۔ اس زمانہ کے لوگوں کا بھی یہی حال ہے۔ اس لئے اس زمانہ میں بھی **ایک ربانی مصلح مبعوث** کیا گیا۔ لاکھوں لوگوں نے جو اس ربانی قانون سے واقف تھے یا واقف ہو گئے۔ انہوں نے ان کو بسر و چشم مان لیا۔ مگر دنیا کے اکثر لوگوں نے انکار کیا۔ اس لئے اس زمانہ میں بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے مختلف اقسام کے عذاب نازل ہو رہے ہیں۔ اس زمانہ کے عظیم الشان

ربانی مصلح کی صداقت

کے متعلق اُردو۔ انگریزی۔ گجراتی لٹریچر ایک لاکھ روپے انعام کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ جو کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جاتا ہے

خادم الاسلام :۔ **عبد اللہ الہ دین الہ دین بلڈنگ سکندر آباد دکن**

ایک نہایت ضروری التماس

بعض احباب کے نام جن کا چندہ ۲۰ ر جولائی ۱۹۴۵ء کو ختم ہوتا ہے وی پی ارسال کئے جا چکے ہیں۔ ان کا اخلاقی فرض ہے۔ وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔ عدم وصولی کی صورت میں دفتر کو بھی نقصان ہوگا۔ اور وہ خود حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور ملفوظات خطبات اور ارشادات سے محروم ہو کر بڑا نقصان اٹھائیں گے (مینیجر)

رخصت ہو جانیوالی بزرگ ہستیوں کی دو موقر یادگاریں

(۱) حمائل شریف مترجم۔ ترجمہ حافظ روشن علی صاحب و نظر ثانی حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہما۔

(۲) فقہ احمدیہ از حافظ روشن علی صاحب معہ فتاویٰ احمدیہ و رسالہ ازدواج مؤلفہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب۔ حضرت علامہ روشن علی صاحب و حضرت علامہ میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہما ہم سے رخصت ہو گئے۔ لیکن آپ کی باقیات الصالحات میں سے مندرجہ بالا حمائل شریف مترجم اور فقہ احمدیہ معہ فتاویٰ احمدیہ جس کے ساتھ سولہ صفحات کا **"ازدواج"** نامی رسالہ مؤلفہ حضرت میر صاحب شامل کر دیا گیا ہے موجود ہیں۔ **زندہ قومیں** اپنے بزرگوں کی یادگاروں کو لکھوکھا روپیہ خرچ کر کے قائم اور زندہ رکھتی ہیں۔ ہر احمدی مرد و عورت کا اولین فرض ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ خود سیکھے اور دوسروں کو پڑھائے۔ جس کے لئے یہ دونوں کتابیں ایک بے نظیر تحفہ ہیں۔ مجلد حمائل شریف کا ہدیہ بدستور صہ وصہ آئیل کلاتھ سے ہوگا۔ اور فقہ احمدیہ کا مجلد کپڑا دو روپے بغیر جلد عہ حجم پونے دو سو صفحات

حکیم محمد عبد اللطیف شہید مینیجر کتابستان شہید احمدیہ بازار قادیان شریف

زرعی اور سکنی اراضی قابل فروخت

(۱) ریاست بہاولپور چک ۶۵ (ریلوے سٹیشن سہجہ کے نزدیک) نہایت ہی زرخیز اور زیر کاشت مربعہ جات۔

(۲) نزد احمدیہ مسجد گنج لاہور نہایت با موقع رہائشی مکانات کے لئے ٹکڑہ جات۔

خواہشمند احباب مجھ سے خط و کتابت کر لیں

ضیاء الحق خان اسٹیلشمنٹ آفیسر
۲ میکلوڈ روڈ ۔ لاہور

تارک افیون

مدک، چانڈو و افیون کی تباہ کاریاں ظاہر ہیں۔ لوگ ان کو کی استعمال کر کے اپنی زندگی کو اپنے ہاتھوں مٹا رہے ہیں اور اپنی زندگی کی امنگوں کو یاس و حسرت سے بدلتے ہیں۔ غرضیکہ افیون کا استعمال ہر صورت میں برا ہے اور افیون کھا کر اپنے روپے کو برباد کرتے ہیں۔ اس دوا کے استعمال سے افیم، مدک، چانڈو، بھنگ کے لئے چھوٹ جائے گی۔ یہ نہایت مجرب دوا ہے۔ اس دوا سے نہ ہاتھ پیر ٹوٹتے ہیں نہ ناک بہتی ہے نہ جمائی آتی ہے نہ پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے۔ نہ ہاتھ پیر وں میں درد ہوتا ہے۔ چار پانچ روز میں چھوٹ جاتی ہے۔

قیمت پانچ روپے — پتہ

مولوی حکیم ثابت علی پنجزبان محمود نگر ۵ لکھنؤ

دعائے مغفرت

میرے بڑے بھائی شیخ محمد سعید صاحب بی اے ایل ایل بی دو ماہ تک بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار رہ کر مورخہ ۳ ر جولائی ۱۹۴۵ء دن کے ساڑھے بارہ بجے مالک حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ اور آٹھ بچے چھوڑے ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹے اور پسماندگان کا خود ہی حافظ و ناصر ہو۔ اور اللہ تعالیٰ ہم سب کے زخمی دلوں پر اپنی ہمدردی کی مرہم رکھے۔ اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور ہم سے راضی ہو جائے۔ آمین اللھم آمین۔ خاکسار محمد رفیق ابن حاجی محمد ابراہیم صاحب کانپور

ہومیوپیتھک دوائیاں

ہمارے پاس ہر قسم کی

بائیوکیمک اور ہومیوپیتھک

دوائیاں مل سکتی ہیں۔ امریکہ سے تازہ مال ابھی آیا ہے۔ پرائس لسٹ مفت

ڈاکٹر ہنڈرو اینڈ کمپنی
ہومیوپیتھک کیمسٹس
۱۷۔ ریلوے روڈ۔ لاہور

AAA155
Digitized By Khilafat Library Rabwah

ایک زبردست سماجی برائی کو کیونکر مٹایا جا رہا ہے

دو سال پہلے نفع خوری کی وبا اپنی انتہائی شدت پر تھی۔ قیمتیں بے تحاشا چڑھی ہوئی تھیں۔ حتیٰ کہ بہت سی ضروریات زندگی کا خریدنا خوشحال لوگوں کی حیثیت سے بھی باہر ہو گیا تھا۔ آخر حکومت نے کنٹرول نافذ کیا۔ ادھر لوگوں میں بھی قیمتوں کو گھٹانے کی ضرورت کا احساس بڑھتا گیا۔ ان کوششوں میں برابر کامیابی ہو رہی ہے۔

بہت سے نفع خور اس وقت جیل خانے میں ہیں اور بہتوں کے ذخیرے ضبط کئے جا چکے۔ قیمتیں گرتی جا رہی ہیں۔

آپ کس طرح مدد کر سکتے ہیں

کسی چیز کے بھی بے تحاشا دام ہرگز نہ دیجئے۔ جو دوکاندار اپنے کرتوت سے باز نہ آئیں انکی رپورٹ تھانے میں لکھوائیے۔ متفقہ کوشش سے نفع خوروں کے ہتھکنڈوں کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ اپنے دوسرے بھائی بہنوں کو بھی اس پر آمادہ کیجئے۔

بلیک مارکیٹ سے
ہرگز نہ خریدیئے
اس طرح بلیک مارکیٹ کا خاتمہ ہو جائیگا

حکومت ہند کے محکمہ اطلاعات و نشریات نے شائع کیا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۱۸ر جولائی - روسی حکومت نے دریائے کورآ پر ینگی ہار کے قصبہ میں بجلی کا زبردست کارخانہ قائم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے - ایک تخمینہ کے مطابق اس کارخانہ پر آٹھ کروڑ روبل صرف کئے جائینگے - اس منصوبہ کے مطابق ۴ کروڑ میٹر مٹی ہٹائی جائیگی - نئے منصوبہ سے آرمینیا کی اقتصادی حالت پر خوشگوار اثر پڑیگا -

نئی دہلی ۱۸ر جولائی - کل صبح دہلی کے ریلوے سٹیشن پر مولانا آزاد کے ڈبے کے سامنے مسلمانوں کی دو جماعتوں میں تصادم ہوا مگر پولیس کے معمولی سے سٹک چارج پر امن بحال ہو گیا -

شملہ ۱۸ر جولائی - ویول سکیم کے مطابق وائسرائے کی مجوزہ کونسل میں لارڈ ویول اور مسٹر ایم - اے جناح پریذیڈنٹ مسلم لیگ کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی ہے - اسے شائع کر دیا گیا ہے -

انقرہ ۱۸ر جولائی - ٹرکی کے سرکاری روزنامے "الوس" نے اپنے افتتاحیہ میں یہ رائے ظاہر کی ہے - کہ ہندوستان کے لئے آزادی کا نصب العین ابھی قبل از وقت ہے - کیونکہ ابھی ہندوستان کے مختلف سیاسی گروہ آپس میں متفق نہیں ہو سکے -

قاہرہ ۱۸ر جولائی - مصر کے سرکاری حلقوں کو اطلاع ملی ہے - کہ الجزائر کے ان ۱۳ رہنماؤں کو بری کرانے کی کوشش کی جا رہی ہے - جن کے لئے سزائے موت تجویز کی گئی تھی - ان پر فسادات کرانے کا الزام لگایا گیا ہے -

شکاگو ۱۸ر جولائی - شکاگو کے اخبار "ٹائمز" نے اپنے نامہ نگار مقیم مونٹی وڈیو کا ایک مراسلہ شائع کیا ہے - کہ بیونس ایرز سے ابھی ابھی جو اطلاع موصول ہوئی ہے - اس سے مجھے قریباً یقین ہو گیا ہے - کہ ہٹلر اور اسکی بیوی ایوا برون (جو مردانہ کپڑے پہنے تھی) ارجنٹائن میں موجود ہیں - وہ دونوں ارجنٹائن کے ساحل پر اترے - اور اس کے بعد جرمن مقبوضہ ریاست "پٹیاگونیا" میں داخل ہو گئے -

بمبئی ۱۸ر جولائی - حکومت آسٹریلیا عنقریب بمبئی - کلکتہ اور کولمبو میں ٹریڈ کمشنروں کے دفاتر قائم کرے گی - اس سے دونوں ممالک کے درمیان قومی اور تجارتی تعلقات استوار ہو جائیں گے -

سٹی کیلے فورنیا ۱۸ر جولائی - ہاورڈ ہیوا ایئر کرافٹ کمپنی نے اعلان کیا ہے - کہ اس کا ہوائی جہاز "ہرکولینیز" اگلے سال کے آغاز میں اپنی پہلی اڑان کر سکے گا - اس ہوائی جہاز میں آٹھ انجن ہونگے - جن کی مجموعی طاقت چوبیس ہزار گھوڑے کی ہوگی - اس پر پچاس لاکھ پونڈ خرچ آئے گا - یہ جہاز ۱۶ مسلح ٹینکوں اور تین ہلکے ٹینکوں کو لے جا سکے گا - اور اس پر بیک وقت ساڑھے سات سو آدمی بیٹھ سکیں گے -

لاہور ۱۸ر جولائی - کل شام کو پنڈت نہرو کے اعزاز میں ایک پارٹی دی گئی - جس میں ان کو ۱۷۸۰۱ روپے کی تھیلی پیش کی گئی -

شملہ ۱۸ر جولائی - بیان کیا جاتا ہے - کہ کانگرس کے صدر کی یہ درخواست منظور نہیں کی گئی ہے - کہ لارڈ ویول اور مولانا آزاد کے مابین جو خط و کتابت ہوئی تھی - اس کو شائع کیا جائے -

کلکتہ ۱۸ر جولائی - مزدا ٹھیٹر ہال میں ایک ہزار سے زیادہ بازاری عورتوں کا جلسہ ہوا - جس کی صدارت کلکتہ کے میئر مسٹر ڈی انباشی جی نے کی - اس جلسہ میں بنگال گورنمنٹ کے ان نوٹسوں کے خلاف پروٹسٹ کیا گیا - جو انسداد بدکاری کے ایکٹ کے ماتحت ان عورتوں کے نام جاری کئے گئے ہیں - اور ان سے کہا گیا ہے - کہ وہ اپنے کوارٹروں کو خالی کر دیں - کلکتہ کے میئر نے تقریر کرتے ہوئے کہا - کہ یہ عورتیں سوسائٹی کے لئے باعث خرابی نہیں ہیں - بلکہ ان کے لئے بھی سوسائٹی میں جگہ ہے -

بمبئی ۱۸ر جولائی - بیان کیا جاتا ہے - کہ جب لیگ کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا - کہ اسے یقین دلایا جائے - اور وائسرائے نے مسٹر جناح کو دوسری ملاقات کے لئے بلایا - تو اس سے عین پہلے مسٹر ایمری کا ایک بحری تار لارڈ ویول کے نام اس مطلب کا موصول ہوا - کہ وہ ایسی کوشش کریں - کہ جناح کو نظر انداز نہ کیا جائے - کہا جاتا ہے - کہ گو لارڈ ویول نے تمام ذمہ داری اپنے سر لے لی ہے - لیکن کانفرنس کو ناکام بنانے کی حقیقی ذمہ واری مسٹر جناح اور مسٹر ایمری کے ہی سر ہے -

لاہور ۱۸ر جولائی - اطلاع ملی ہے - کہ حکومت پنجاب نے اب تک تقریباً ۱۵ لاکھ بوری گندم خرید کی ہے -

لاہور ۱۸ جولائی - سونا -/۷۹ روپے - چاندی -/۱۳۷ روپے پونڈ -/۵۳ روپے

امرت سر ۱۸ر جولائی - سونا -/۸۳ روپے چاندی -/۱۳۷ روپے پونڈ -/۵۳ روپے -

لنڈن ۱۸ر جولائی - جاپان پر امریکی طیاروں کے متواتر اور مسلسل حملوں کی وجہ سے اس امر کا امکان ہے - کہ شاہ جاپان منچوریا بھاگ جائینگے -

واشنگٹن ۱۸ر جولائی - امریکہ کی وزارت جنگ نے اعلان کیا ہے - کہ امریکی طیاروں نے جاپان پر ۲۶۱ حملے کئے - ان حملوں میں ۲۵۱ امریکی بمبار تباہ ہوئے - اس کے مقابلہ میں ۷۶۰ جاپانی طیارے فضائی لڑائیوں میں اور ۱۵۹ زمین پر برباد کر دیئے گئے -

بیت المقدس ۱۸ر جولائی - فلسطین کے عربوں کا ایک اہم ترین اجلاس عنقریب منعقد ہوگا - جس میں اس سکیم کو مکمل کیا جائیگا - کہ کوئی عرب یہودیوں کے ہاتھ اراضی فروخت نہ کرے - اس سکیم پر عرب کانفرنس کی ایک سب کمیٹی اپنے آئندہ اجلاس میں غور کریگی -

انقرہ ۱۸ر جولائی - ترکی حکومت نے اسکندریہ اور شام کی بندرگاہ کے ساتھ باقاعدہ جہازرانی کا سلسلہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے -

دمشق ۱۸ر جولائی - حکومت شام نے ایک نہر بنانے کا فیصلہ کیا ہے - یہ پراجیکٹ آٹھ ہزار ایکڑ زمین کو سیراب کرے گی -

لنڈن ۱۸ر جولائی - ویول کانفرنس کی ناکامی پر بیان دیتے ہوئے پنجاب کے سابق گورنر لارڈ ہیلی نے کہا - کہ میں بھی ان بہت سے برطانی سیاستدانوں میں سے ایک ہوں - جو ہمیشہ مسلم مطالبات کی حمایت کرتے رہے ہیں - لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے - کہ ویول تجاویز کے سلسلہ میں مسلم لیگ نے کچھ فیصلہ نہیں کیا - اس سے مسلم لیگ اور مسلمانوں کو مضبوطی حاصل نہیں ہوگی - انہوں نے یہ رویہ اختیار کر کے آئندہ آئین کی تشکیل کے سلسلہ میں اپنی پوزیشن کو کمزور بنا لیا ہے -

لنڈن ۱۸ر جولائی - روس نے بین الاقوامی ساہوکار کا پارٹ ادا کرنا شروع کر دیا ہے - روس کے وہ ہمسایہ ممالک جو امریکہ سے اجناس خام کی خرید نہیں کر سکتے - روس نے ان کو مال سپلائی کرنے کا وعدہ کیا ہے - روسی کارخانوں کا بنایا ہوا مال ان ممالک کی منڈیوں میں دھڑا دھڑ آنا شروع ہو گیا ہے - روس کی اس کارروائی سے امریکہ اور برطانیہ کے تجارتی حلقوں میں کھلبلی مچ گئی ہے - چنانچہ امریکی اور برطانوی افسروں کو ہدایت کی گئی ہے - وہ ان اطلاعات کی تحقیقات کریں -

لنڈن ۱۸ر جولائی - گلاسگو ہیرلڈ نے یہ خبر شائع کی ہے - کہ روس ایڈریا نوبل کے مطالبہ سے دستکش ہونے کے لئے تیار ہے - بشرطیکہ درہ دانیال کے کنٹرول میں ترکی روس کو شریک بنائے -

لنڈن ۱۸ر جولائی - برطانیہ اور امریکہ کے بحری جہازوں نے مل کر جاپان پر جو حملہ کیا - وہ دو گھنٹہ تک جاری رہا - ساحل کے قریب ہوائی جہازوں کی فیکٹریوں اور تانبے کے کارخانے وغیرہ پر نو سو ٹن بم برسائے گئے - کل دن کے وقت ڈیڑھ ہزار انگریزی ہوائی جہازوں نے ٹوکیو کے کئی مقامات کو نشانہ بنایا - خاص جاپان پر انگریزی جہازوں کا یہ پہلا حملہ تھا -

لنڈن ۱۸ جولائی - آسٹریلین دستے بالک پاپن کے علاقہ میں اور آگے بڑھ گئے ہیں -

واشنگٹن ۱۸ر جولائی - امریکہ کا چودھواں ہوائی بیڑہ چین میں شاندار کارنامے دکھا رہا ہے - چینی اخباروں نے لکھا ہے - جب سے اس بیڑے نے کام شروع کیا ہے - دو ہزار جاپانی ہوائی جہازوں کو تباہ کر چکا ہے - اور بیس لاکھ ٹن سے زیادہ کے بحری جہاز ڈبو چکا ہے -

کانڈی ۱۸ر جولائی - ٹانگو موچی روڈ پر جاپانیوں نے اتحادی دستوں پر فائر کئے - مگر کوئی نقصان نہ پہنچا سکے -

برلن ۱۸ر جولائی - آج پوٹسڈم میں صدر ٹرومین مسٹر چرچل سے ملنے گئے - برلن سے ایک نامہ نگار نے لکھا ہے - کہ تینوں لیڈروں کی دوسری رسمی ملاقات آج شام کو ہوگی - پہلی ملاقات کل ہوئی تھی - جس کے متعلق سرکاری طور پر بتایا گیا ہے - کہ کچھ معاملات ایسے ہیں - جن کا فیصلہ یہی لیڈر کر سکتے ہیں - ان پر غور ہوا - اور فیصلہ ہوا - کہ تینوں حکومتوں کے وزیر خارجہ کی باقاعدہ میٹنگ ہوتی رہے گی - اور وہ اپنے لیڈروں کے لئے میدان تیار کرتے رہینگے -

کانڈی ۱۸ر جولائی - کھانے پینے کی کمی اور ملیریا سے تنگ آکر پیگو کی پہاڑیوں میں پھنسے ہوئے جاپانی اب بچتے بچاتے ہماری لائنوں میں سے گزرنے کی کوشش کرنے لگے ہیں - مگر ہمارے چھاپہ مار دستوں کے ہاتھوں اس وقت تک دو ہزار تین سو کے قریب مارے جا چکے ہیں - معلوم ایسا ہوتا ہے - کہ دریائے ستیانگ کے دوسرے کنارے پہنچنے کے لئے جاپانی سر دھڑ کی بازی

دہلی ۱۸ر جولائی - ترقی اور اصلاح کے ممبر سر دلال نے تقریر کرتے ہوئے کہا - لڑائی کے بعد ہندوستان کو بہت سی مشینوں کی ضرورت ہوگی - جو کینیڈا - برطانیہ اور امریکہ سے مل سکیں گی -